اچھی اور بُری لالچ

01-April-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَكًا اَعْطَاهُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا يُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰى عَلَيْكَ

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (کہ) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر یہ دُرودِ پاک پڑھا ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی الصلاۃ علی النبی...الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی نِیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔[1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بیان سُننے کی نیّتیں

☆ نگاہیں نیچی کئے توجہ سے بیان سُنوں گا۔ ☆ عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہوسکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آج کے بیان کا موضوع ہے "اچھی اور

---

[1] ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

بُری لالچ" آج کے بیان میں ہم سُنیں گے، زبان سینے پر لٹک گئی۔ حرص کسے کہتے ہیں؟ حرص کا انجام، مال کی حرص کا وبال، لالچ کی چمک، بُری حرص سے بچنے اور اچھی حرص اپنانے کے طریقے، اس کے علاوہ بہت سی اہم معلومات سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زبان لٹک کر سینے پر آگئی

مفسرِ قرآن حضرت علامہ احمد بن محمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ تفسیرِ صاوی میں تحریر فرماتے ہیں: **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** اپنے دور کا بہت بڑا عالِم اور عابِد و زاہِد تھا، اس کو اسمِ اَعْظَم کا بھی علم تھا، وہ اپنی جگہ بیٹھ کر روحانیت سے عرشِ اَعْظَم دیکھ لیا کرتا تھا، اس کی دعائیں بہت مقبول ہوا کرتی تھیں۔ اس کے شاگردوں کی تعداد بھی بہت زِیادہ تھی۔ مشہور یہ ہے: اس کی درسگاہ میں طالب علموں کی دواتیں 12 ہزار تھیں۔ جب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام "قومِ جَبَّارین" سے جِہاد کرنے کے لئے بنی اسرائیل کے لشکروں کو لے کر روانہ ہوئے تو **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کی قوم اس کے پاس گھبرائی ہوئی آئی اور کہا: "حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بہت ہی بڑا اور نہایت ہی طاقت ور لشکر لے کر حملہ آور ہونے والے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ ہم لوگوں کو ہماری زمینوں سے نِکال کر یہ زمین اپنی قوم بنی اسرائیل کو دے دیں۔ اس لئے (مَعَاذَ اللہ) آپ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے ایسی بد دعا کر دیجئے کہ وہ شکست کھا کر واپس چلے جائیں، چونکہ آپ کی دعا قبول ہوتی ہے، اس لئے آپ کی دُعا ضرور مقبول ہو جائے گی" یہ سُن کر **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کانپ اٹھا اور

کہنے لگا: تمہارا ناس ہو، خدا کی پناہ! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اللہ پاک کے رسول ہیں اور ان کے لشکر میں مومنوں اور فرشتوں کی جماعت ہے، ان پر بھلا میں کیسے اور کس طرح بد دعا کر سکتا ہوں؟ لیکن اس کی قوم نے رو رو کر اور گڑگڑا کر اس طرح اِصرار کیا کہ اس کو کہنا پڑا کہ اِستخارہ کر لینے کے بعد اگر مجھے اجازت مل گئی تو بد دعا کر دوں گا۔ جب اِستخارے میں بد دعا کی اجازت نہیں ملی تو اس نے صاف صاف جواب دے دیا کہ اگر میں بد دعا کروں گا تو میری دنیا و آخرت دونوں برباد ہو جائیں گی۔ اب کی بار اس کی قوم نے بہت سے قیمتی تحائف اس کے سامنے رکھے اور بد دعا کرنے پر بے پناہ اِصرار کیا یہاں تک کہ **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** پر حرِص ولالچ کا بھوت سُوار ہو گیا اور وہ مال کے جال میں پھنس کر ان کی خواہش پوری کرنے پر تیّار ہو گیا اور اپنی گدھی پر سُوار ہو کر بد دعا کے لئے چل پڑا۔ راستے میں بار بار اس کی گدھی ٹھہر جاتی اور منہ موڑ کر بھاگ جانا چاہتی مگر یہ اس کو مار مار کر آگے بڑھاتا رہا۔ یہاں تک کہ گدھی کو اللہ پاک نے بولنے کی طاقت عطا فرمائی اور اس نے کہا: افسوس! اے بلعم! تُو کہاں اور کدھر جا رہا ہے؟ دیکھ! میرے آگے فرشتے ہیں جو میرا راستہ روکتے اور میرا منہ موڑ کر مجھے پیچھے دھکیل رہے ہیں۔ اے بلعم! تیرا بُرا ہو کیا تُو اللہ پاک کے نبی اور مُومِنِیْن کی جَمَاعَت پر بد دعا کرے گا؟ مگر **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کی آنکھوں پر لالچ کی پٹی بندھ چکی تھی، لہٰذا وہ گدھی کے خبر دار کرنے کے باوجود بھی واپس نہیں ہوا اور "حُسْبَان" نامی پہاڑ پر چڑھ کر بلندی سے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لشکروں کو بغور دیکھتے ہوئے بد دعا کرنے لگا۔ لیکن خدا کی شان دیکھئے کہ وہ بد دعا تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے لئے کرتا

مگر اس کی زبان پر اس کی اپنی قوم کے لئے بددعا جاری ہوجاتی۔ یہ دیکھ کر کئی مرتبہ اس کی قوم نے ٹوکا: اے بلعم! تم تو اُلٹی بددعا کررہے ہو! کہنے لگا: میں کیا کروں! میں بولتا وہی ہوں جو تم چاہتے ہو مگر میری زبان سے نکلتا کچھ اور ہے! پھر اچانک اس پر غضبِ الٰہی نازل ہوا اور اس کی زبان لٹک کر اس کے سینے پر آگئی۔ اس وَقت **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** نے اپنی قوم سے رو کر کہا: اَفْسوس! میری دنیا و آخِرت دونوں تباہ و برباد ہو گئیں، میرا اِیمان جاتا رہا اور میں قہرِ قہار و غَضَبِ جبار میں گرفتار ہوگیا ہوں۔ جاؤ! اب میری کوئی دُعا قبول نہیں ہوسکتی۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُری لالچ کا انجام

اس واقعہ کا ذِکر پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیت نمبر 175 میں ہے:

وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ الَّذِیْۤ اٰتَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّیْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِیْنَ(۱۷۵) (پ۹، الاعراف: ۱۷۵)

ترجمۂ کنز العرفان: اور اے محبوب! انہیں اس آدمی کا حال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیات عطا فرمائیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ آدمی گمراہوں میں سے ہوگیا۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: یعنی اگر ہم چاہتے تو نافرمانی کرنے سے پہلے ہی اسے

[1] ...تفسیر صاوی، پ ۹، الاعراف، تحت الآیۃ: ۲، ۱۷۵/۷۲۷ ملخصًا

روک دیتے پھر ان آیات پر عمل کی وجہ سے اسے بلند مرتبہ عطا فرما کر اَبرار کے درجات میں پہنچا دیتے، لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اس نے دنیا اور اس کی لذتوں کو آخرت اور اس کی نعمتوں پر ترجیح دینے میں اپنی خواہش کی پیروی کی۔[1]

بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء کی لالچ کی سزا اللہ پاک نے ایسی دی کہ اس کی حالت کتے کی حالت کی طرح کر دی چنانچہ

پارہ 9 سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیت نمبر 176 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْهِ یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ یَلْهَثْؕ

(پ۹، الاعراف: ۱۷۶)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اگر ہم چاہتے تو آیتوں کے سبب اسے بلند مرتبہ کر دیتے مگر وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کا تابع ہو گیا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر سختی کرے تو زبان نکالے اور تو اسے چھوڑ دے تو (بھی) زبان نکالے۔

لالچ اور نفسانی خواہش لے ڈوبی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس آیت میں **بَلْعَمْ بِنْ بَاعُوْرَاء** کا حال بیان ہوا، یہ شخص فضل و کمال کے اس مرتبے پر پہنچا ہوا تھا کہ گزشتہ کتابوں کا عالم تھا، اللہ پاک کا اسمِ اعظم اسے معلوم تھا، جو دعا مانگتا وہ قبول ہوتی، اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے عرش کو دیکھ

---

[1] ... قرطبی، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ۴/ ۲۳۰، الجزء السابع، مدارک، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ص ۳۹۵، ملتقطاً

لیتا، 12000 طلبہ اس کے درس میں شریک ہو کر اس کی باتیں لکھا کرتے تھے۔[1] فضل و کمال کا اتنا بڑا مرتبہ پانے والا شخص جب اپنی نفسانی خواہش کی پیروی کرنے لگا، دنیا کے مال اور اس کی نعمتوں کا خواہش مند ہو گیا، آخرت اور اس کی نعمتوں کو پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا، بالآخر جو کچھ اسے عطا ہوا تھا سب چھین لیا گیا، اس کا ایمان برباد ہو گیا اور دنیاو آخرت میں ناکام اور نقصان اٹھانے والا ہو گیا۔[2]

یاد رہے! مال اور مرتبے کی حرص دین کے لئے انتہائی نقصان دِہ ہے جبکہ اچھی نیت سے لیے گئے مال میں اللہ پاک برکت بھی عطا فرماتا ہے جیسا کہ

حضرت حَکِیم بن حِزَام رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: اے حکیم! یہ مال تر و تازہ اور میٹھا ہے، جو اسے اچھی نیت سے لے تو اُسے اِس مال میں برکت دی جاتی ہے اور جو اسے قلبی لالچ سے لے گا تو اُسے اِس مال میں برکت نہیں دی جاتی اور وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو کھائے اور پیٹ نہ بھرے اور (یاد رکھو!) اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حرص کسے کہتے ہیں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ حرص کا تعلق

---

1 ... صاوی، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۵، ۲/۷۲۷

۲ ... خازن، الاعراف، تحت الآیۃ: ۱۷۶، ۲/۱۶۰

۳ ... بخاری، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ھذا المال خضرۃ حلوۃ، ۴/۲۳۰، حدیث: ۶۴۴۱

صرف مال و دولت سے ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے، کیونکہ حرص تو کسی چیز کی مزید خواہش کرنے کا نام ہے اور وہ چیز کچھ بھی ہو سکتی ہے چاہے وہ مال ہو یا کچھ اور۔ حضرت علامہ عبدُ المصطفےٰ اعظمی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه لکھتے ہیں: لالچ اور حرِص کا جذبہ خوراک، لباس، مکان، سامان، دولت، عزت، شہرت الغرض ہر نعمت میں ہوا کرتا ہے۔[1]

پارہ 5 سورۂ نساء کی آیت نمبر 128 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ اُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ (پ۵، النسآء: ۱۲۸)

ترجمۂ کنز العرفان: اور دل کو لالچ کے قریب کر دیا گیا ہے

تفسیرِ خازن میں اس آیت کے تحت ہے: "لالچ" دل کا لازمی حصہ ہے کیونکہ یہ اِسی طرح بنایا گیا ہے۔ اولادِ آدم میں حرص لالچ اور حسد یہ تین چیزیں رکھی گئی ہیں اور قیامت تک رہیں گی[2] ان تینوں چیزوں یا کسی ایک سے کامیابی اسے ہی ملتی ہے جسے اللہ پاک توفیق دے، چنانچہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۹ (پ۲۸، الحشر: ۹)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیت کے تحت لکھا ہے: اس آیت سے معلوم ہوا! جن حضرات کے نفس کو لالچ سے پاک کر دیا گیا وہ حقیقی طور پر کامیاب ہیں اور یہ بھی معلوم ہوا! نفس کے لالچ جیسی بُری عادت سے بچنا بہت مشکل ہے، جس پر اللہ پاک

---

[1] ... جنتی زیور، ص ۱۱۱ ملخصًا

[2] ... المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب العاشر: فی التوکل... الخ، ص ۱۱۲

کی خاص رَحمت ہو تو وہی اس عادت سے بچ سکتا ہے۔ یہ عادت کس قدر نقصان دِہ ہے اس کا اندازہ اس حدیث مبارکہ سے لگایا جاسکتا ہے: رسولِ کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ظلم کرنے سے ڈرو کیونکہ ظلم قیامت کا اندھیرا ہے اور **نفس کے لالچ** سے بچو کیونکہ اس لالچ نے تم سے پہلی اُمتوں کو ہلاک کردیا کہ لالچ نے ان کو ناحق قتل کرنے اور حرام کام کرنے پر اُبھارا۔[1]

لالچ سے بچنا کس قدر فائدہ مند ہے، اس کا اندازہ اس روایت سے لگایا جاسکتا ہے: حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بیتُ الله شریف کا طواف کرتے ہوئے صِرف یہی دعامانگ رہے تھے: اے الله پاک! مجھے میرے نفس کی حرص سے بچا۔ جب ان سے اس کے بارے میں سُوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: جب مجھے میرے نفس کی حرص سے محفوظ رکھا گیا تو نہ میں چوری کروں گا، نہ بدکاری کروں گا اور نہ ہی میں نے اس قسم کا کوئی کام کیا ہے۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! لوگوں کی حرص کے حوالے سے مختلف حالتیں ہیں، کوئی مال کا حریص ہے تو کوئی جاگیر و جائیداد کی حرص اپنے اندر لیے ہوئے ہے، کسی کو گناہوں کی حرص نے اندھا کیا ہوا ہے تو کوئی حُبِّ جاہ (یعنی شہرت کی خواہش) کی حرص میں مبتلا ہے۔ جہاں ان بُرے کاموں کے حریص پائے جاتے ہیں وہیں الله پاک کے ایسے بندے بھی موجود ہیں جن کے دل نیکیوں کی حرص سے بھرے ہوئے ہیں، جنہیں اُمّت کی خیر خواہی کی حرص بے قرار رکھتی ہے اور وہ دن رات سُنَّت کی

---

[1] ... مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۳۹۴، حدیث: ۵۶ (۲۵۷۸)

[۲] ... تفسیر طبری، الحشر، تحت الآیة: ۹، ۱۲/ ۴۲

خدمت اور اُمّت کی راہ نمائی میں دن رات ایک کیے ہوئے ہیں، فی زمانہ اگر دیکھا جائے تو اُن پاکیزہ لوگوں میں امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ذاتِ مبارکہ بھی ہے جن کے دل دُنیاوی لالچ سے پاک ہیں، آپ نہ صرف خود نیکیوں کے حریص ہیں بلکہ دوسروں کو بھی نیکیوں کا حریص بنانے والے ہیں، آپ میں اُمّت کی خیر خواہی اور نیکیوں کی اتنی حرص ہے کہ آپ کا کوئی کام نیکی اور نبیِّ پاک صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کی دُکھیاری اُمّت کی خیر خواہی سے خالی نہیں۔ آپ کا بڑی عمر والا ہونا بھی آپ کی نیکیوں کی حرص میں رکاوٹ نہیں بلکہ آپ اس عمر میں بھی مَدَنی چینل پر دِین کی خدمت اور کتب و رسائل کی تصنیف میں مصروف رہتے ہیں اور پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے لوگوں کو نیکی کی طرف متوجہ کیے ہوئے ہیں، آپ کا عطا کردہ 72 نیک اعمال نامی رسالہ آپ کی اس کُڑھن کا منہ بولتا ثبوت ہے جس کا اندازہ اس رسالے کا مطالعہ اور اس پر عمل کرنے والوں کو یقیناً اچھی طرح ہو گا، چنانچہ نیک عمل نمبر 1 میں اچھی نیتوں کی، نمبر 2 میں پنج وقتہ نمازوں کی، نمبر 3 میں نمازوں کی دعوت دینے کی، نمبر 4 میں سورۂ ملک پڑھنے یا سُننے کی، نمبر 5 میں پانچوں نمازوں کے بعد آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص اور تسبیحِ فاطمہ پڑھنے کی اسی طرح دیگر نیک اعمال میں مختلف نیکیوں کی ترغیبیں موجود ہیں، لہٰذا آج ہی اس رسالے کو قریبی مکتبۃ المدینہ کے اسٹال سے هَدِيَّةً طلب کیجیے اور اس کے مطابق روزانہ جائزہ لینے کی بھرپور کوشش کیجیے اِنْ شَآءَ الله گناہوں کی حرص نکلے گی اور نیکیوں کی حرص نصیب ہو گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حرص کی اقسام

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! انسان میں جن چیزوں کی حرص پائی جاتی ہے، ان میں سے کچھ باعثِ ثواب ہوتی ہیں تو کچھ باعثِ عذاب اور کچھ محض جائز ہوتی ہیں، جن پر کوئی ثواب و عذاب یا پکڑ نہیں۔ لیکن یہی جائز کام اگر کوئی اچھی نیت سے کرے تو وہ ثواب کا حق دار اور اگر بُرے اِرادے سے کرے تو عذابِ نار کا حق دار ہو جاتا ہے۔

اسی طرح حرص بھی تین طرح کی ہے: (1)...اچھی حرص (2)...بُری حرص (3)...جائز حرص لیکن اگر اس حِرص میں اچھی نیت ہو گی تو یہ حرص محمود (یعنی اچھی) بن جائے گی اور اگر بُری نیت ہو گی تو مذموم (یعنی بُری) ہو جائے گی۔[1]

اگر اللہ پاک کی رَحمت اور اُس کی توفیق سے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات، تلاوت، ذِکْرُ اللہ، دُرُودِ پاک، حُصولِ علمِ دین، صِلۂ رِحمی، خیر خواہی اور نیکی کی دعوت عام کرنے اور دیگر نیکیوں کی حرص ہو تو یہ حرص محمود (یعنی اچھی) ہے۔ اگر کھانے پینے، زیادہ سونے، حلال مال اِکٹھا کرنے، اپنا اچھا مکان بنانے، تحائف ملنے عمدہ لباس پہننے اور دیگر ایسے کاموں کی حرص ہو تو یہ حرص مباح (یعنی جائز) ہے۔

اگر خدانخواستہ نفس و شیطان کے بہکاوے میں آ کر رشوت، چوری، بدنگاہی، بدکاری، اَمْرَد پسندی، واہ واہ کی شہرت، فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سننے، نشے، جُوئے کی حرص، غیبت، تُہمت، چُغلی، گالی دینے، بدگمانی، لوگوں کے عیب ڈھونڈنے اور

1 ... حرص، ص ۱۳

انہیں اُچھالنے و دیگر گناہوں کی حِرْص ہو تو ایسی حرص مذموم (بُری) اور حرام و گناہ ہے۔

ہمیں کونسی حرص اپنانی چاہئے؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حرص کی تینوں قسمیں ہمارے سامنے ہیں اب ہم غور کریں کہ ہمارے اندر کون سی حرص پائی جارہی ہے، اس حرص کا رُخ موڑنا ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم اپنی حرص کا رُخ نیکی کے کاموں کی طرف موڑ دیں، ہم نیکیوں کے حریص بن جائیں اور گناہوں کی مذموم اور بُری حرص کو بالکل ختم کر دیں کیونکہ بُری حرص آدمی کو تباہ وبرباد کر دیتی ہے جیسا کہ پیارے آقا مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: لالچ سے بچو! کیونکہ یہ فوراً لاحق ہونے والا فقر ہے۔[1]

ابنِ آدم کی حرص

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے رِوایَت ہے: پیارے نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: اگر ابنِ آدم کے پاس سونے (Gold) کی دو وادیاں (یعنی دو پہاڑوں کے درمیان جو جگہ ہوتی ہے وہ) بھی ہوں تب بھی یہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابنِ آدم کا پیٹ قبر کی مِٹی ہی بھر سکتی ہے۔[2]

انسان کی حِرْص ختم نہیں ہوتی

علامہ اَبُوزَکَرِیَّا یَحْیٰ بِنْ شَرَف نَوَوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں:

---

1 ...الزھد الکبیر، ص ۸٦، حدیث: ۱۰۱

2 ...مسلم، کتاب الزکاۃ، باب لو ان لابن آدم...الخ، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۱٦

حدیث کے معنٰی یہ ہیں: انسان دنیا پر لالچی ہی رہے گا حتّٰی کہ اس کی موت آجائے اور اس کے پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھرے گی۔[1]

انتہائی لالچی اور بخیل

حضرت علامہ علی قاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: اس حدیث میں اس بات کی تنبیہ ہے کہ انسان کی فِطرَت میں ایک ایسا بُخل ہوتا ہے جو اسے لالچی بناتا ہے جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْۤ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا۠ (۱۰۰) (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۰۰)

ترجمۂ کنز العرفان: اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم (انہیں) روک رکھتے اور آدمی بڑا کنجوس ہے۔

قرآنِ کریم کی تفسیروں میں سے ایک مشہور تفسیر "تفسیرِ کبیر" میں ہے: یہاں انسان کو اس کی اصل کے اعتبار سے بڑا کنجوس فرمایا گیا ہے کیونکہ انسان کو محتاج پیدا کیا گیا۔ محتاج انسان لازمی طور پر اسی چیز کو پسند کرتا ہے اور اپنی ذات کے لیے روک لیتا ہے جس سے محتاجی دور ہو جائے، جبکہ انسان کی سخاوت خارجی اَسباب کی وجہ سے ہوتی ہے جیسے اپنی تعریف پسند ہونا یا ثواب ملنے کی اُمید ہونا۔ اس سے ثابت ہوا! انسان اپنی اصل کے اعتبار سے بخیل ہے۔[2]

---

1 . . . فیضان ریاض الصالحین، ۱/۲۷۸، بحوالہ شرح مسلم للنووی، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ۴/۱۳۹، الجزء السابع

2 . . . تفسیر کبیر، الاسراء، تحت الآیۃ: ۱۰۰، ۷/۴۱۲

یہ آیت ابنِ آدم کے انتہائی لالچی اور بخیل ہونے پر دلیل ہے،ابنِ آدم اس پرندے سے بھی زیادہ بخیل اور لالچی ہے جو ساحلِ سمندر پر اس خوف سے پیاسا مر جاتا ہے کہ کہیں پانی پینے سے پانی ختم نہ ہو جائے اور اس کیڑے سے بھی زِیادہ بخیل اور لالچی ہے جس کی خوراک مٹّی ہے لیکن وہ اس خوف سے بھوکا مر جاتا ہے کہ کہیں کھانے سے مٹّی ختم نہ ہو جائے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! مال کی حرص وہ بُری حرص ہے کہ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بہت سی آیات میں اس سے بچنے اور مال کی حرص کی مذمت بیان فرمائی، کہیں فرمایا:اے ایمان والو! تمہارے مال نہ تمہاری اولاد کوئی چیز تمہیں اللہ پاک کے ذکر سے غافل نہ کرے۔ کہیں فرمایا:مال تمہارے لیے فتنہ ہے۔ کہیں فرمایا: جو دنیا کی آرائش چاہتا ہے ہم دنیا میں اسے پورا پھل دیں گے۔ مال سے محبت کرنے والے کے بارے میں فرمایا:بے شک وہ مال کی محبت میں ضرور بہت شدید ہے، مگر اللہ پاک کی نعمتوں کے شکر اور اس کے ذکر سے غافل ہے۔

حضورِ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مختلف مواقع پر مال کی مذمت کے بارے میں فرمایا:مال کی محبت دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتی ہے جیسے پانی سبزی اُگاتا ہے۔زیادہ مال ہلاک کرنے والا اور اپنے مالک کو بُرے لوگوں میں شامل کر دیتا ہے۔مال آخرت کے لیے وبال کا باعث ہے۔مال اور مرتبہ کی حرص انسان کے دین کو اس سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جو دو بھوکے بھیڑیے بکریوں کے ریوڑ کو پہنچاتے ہیں

[1] ... مرقاۃ المفاتیح،کتاب الرقاق،الفصل الاول، ۹/ ۱۲۴،تحت الحدیث:۵۲۷۳

۔[1] مال یعنی درہم و دینار کے بندے پر لعنت کی گئی ہے[2] نیز فرمایا: آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے مگر مال کا لالچ اور عمر کی زیادتی جوان ہوتی ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لالچی شخص کا معبود

اے عاشقانِ رسول! واقعی حرص و لالچ بہت بُری بلا ہے، حضرت امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: لالچی شخص جس شخص سے لالچ رکھتا ہے وہ گویا اس کا معبود بن جاتا ہے۔ پھر یہ اس سے دوستی کرنے، اس کا محبوب بننے اور اس تک پہنچنے کے لئے ہر راستے پر چل پڑتا ہے اور اس کی کم سے کم حالت یہ ہوتی ہے کہ یہ جھوٹی تعریف کرتا ہے اور اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف اور نَہْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم کرنے اور بُرائی سے منع کرنے کو) چھوڑتے ہوئے اس کے سامنے مُداہنت سے کام لیتا (یعنی حق بات چھپاتا) ہے۔[4]

لالچ کی چمک

امیر المؤمنین حضرت علیُّ المرتضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کا فرمان ہے: لالچ کی چمک دیکھ کر عقل اکثر مار کھاجاتی ہے۔ آپ کا ہی فرمان ہے: مَردوں کی عقل کو شراب بھی اتنا

---

1 ... ترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللّٰہ، ۴/۱۶۶، حدیث: ۲۳۸۳

2 ... ترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللّٰہ، ۴/۱۶۶، حدیث: ۲۳۸۲

3 ... مسلم، کتاب الزکاۃ، باب کراھۃ الحرص علی الدنیا، ص ۵۲۱، حدیث: ۱۱۵۔(۱۰۴۷)

4 ... احیاء العلوم، ۳/۱۰۲

خراب نہیں کرتی جتنا لالچ خراب کرتا ہے۔[1]

مال کی حرص کا وبال

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی لالچ کی چمک دیکھ کر عقل اکثر مار کھا جاتی ہے اور یوں لالچی شخص لالچ میں آکر اللہ پاک کی نافرمانی کرنے اس کے نیک بندوں کی مخالفت کرنے سے بھی نہیں کتراتا، لالچ میں آکر اپنے دین سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا اور اپنی آخرت تو برباد کرلیتا ہی ہے دنیا میں بھی ذلیل و رُسوا ہو جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لمبی زندگی کی حرص

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مال کی حرص کے علاوہ ایک حرص لمبی زندگی کی بھی ہے جس کی خواہش فی زمانہ شاید ہر شخص اپنے دل میں لیے پھرتا ہے، لمبی لمبی اُمیدیں اور منصوبے (Plans) بنائے بیٹھا ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اگر زندگی چاہتا ہے تو صرف اس لئے کہ زیادہ نیکیاں کرے، آخرت کا سامان جمع کرے اور آخرت کا سامان جمع کرنے کے لئے زندگی چاہنا زندگی کی ہوس نہیں بلکہ آخرت کی تیاری اور اچھی حرص ہے۔ لیکن یاد رہے! لمبی عمر اور زیادہ مال اللہ پاک کے راضی ہونے کی علامت نہیں بلکہ یہ تو بعض اوقات وبال کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک شخص نے

---

[1] ... المستطرف فی کل فن مستظرف، الباب العاشر: فی التوکل...الخ، ص ۱۱۲

عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو اور عمل نیک ہو۔ اس شخص نے پھر عرض کی: لوگوں میں سب سے بُرا کون ہے؟ ارشاد فرمایا: جس کی عمر لمبی اور عمل بُرا ہو۔ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہر حرص بُری نہیں ہوتی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے مال کی حرص اور لمبی زندگی کی حرص کے متعلق سُنا، یاد رکھئے! ہر حِرْص بُری نہیں ہوتی بلکہ اچھی چیز کی حِرْص اچھی اور بُری کی حِرْص بُری ہوتی ہے، مگر اچھائی یا بُرائی کی طرف جانا ہمارے ہاتھ میں ہے۔ مال نہ تو مُطلقاً بھلائی کی چیز ہے نہ ہی صرف بُرائی کی چیز، چنانچہ مال کمانے کی حِرْص بھی ہر صورت میں بُری نہیں ہے۔ جتنا کافی ہو جائے اس سے زیادہ مال کمانے کی حِرْص اس لئے رکھنا کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کی مدد کرے گا تو یہ اچھی حرص ہے، جبکہ دوسروں پر فخر جتانے کی نیت سے ایسا کرنا بُرا ہے۔ بہارِ شریعت جلد 3 حصہ 16 صفحہ 609 پر ہے جس کا خلاصہ ہے: اتنا کمانا فرض ہے جو اپنے لیے، اہل و عیال کے لیے یا جن کا خرچہ اس کے ذِمّہ واجِب ہے، ان پر خرچ کرنے کے لیے اور قرض وغیرہ ادا کرنے کے لیے کافی ہو، اس کے علاوہ ماں باپ تنگ دست ہوں تو ان کے لیے اتنا کمانا جو انہیں کافی ہو یہ بھی فرض ہے۔ اس فرض کمائی کے بعد اسے اختیار ہے کہ اسی کو کافی سمجھے یا مزید کما کر کچھ مستقبل کے لیے بچا کر رکھے۔ مستحب کی صورت یہ ہے کہ اپنی ان حاجات کے علاوہ

[1] ... ترمذی، کتاب الزھد عن رسول اللّٰہ، باب منہ، ۴/۱۴۸، الحدیث: ۲۳۳۷

فقراء و مساکین کی مدد کرنے یا اپنے قریبی رشتہ داروں کی مدد کرنے کے لیے کمائے یہ **مستحب** اور **نفل عبادت سے افضل** ہے۔ اس لیے کمانا کہ مال و دولت زیادہ ہونے سے میری عزت و وقار میں اضافہ ہو گا، فخر و تکبر کی نیت نہ ہو اتنا کمانا مباح ہے۔ اگر کمانے سے مقصد فقط مال کی کثرت یا فخر و تکبر ہے تو منع ہے۔[1]

حرص سے بچنے کی تدبیریں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یقیناً حرص سے بچنا ناممکن کہ یہ انسان کے خمیر میں شامل ہے، لیکن بُری حرص کو نیکی کی حرص میں تبدیل کرنا ممکن ہے۔ بُری حرص سے بچنے کے لیے ☆ بارگاہِ الٰہی میں حِرص سے بچنے کی دعا کیجئے ☆ حِرصِ مال کے نقصانات پر غور کیجئے ☆ صبر و قناعت اپنائیے ☆ خواہشات کو کنٹرول کیجئے ☆ اپنے ربِّ کریم پر حقیقی بھروسا اور اخراجات میں میانہ روی اختیار کیجئے ☆ لمبی اُمیدیں نہ لگائیے ☆ موت کو یاد کیجئے ☆ میدانِ محشر میں مالداروں سے حساب کا تصور کیجئے ☆ سخاوت کی عادت اپنائیے ☆ مال کے حریصوں کے عبرت ناک انجام پر نظر رکھئے۔

عبادت کی حرص

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مال و دولت، منصب و شہرت اور دیگر دنیاوی چیزوں کی بُری حرص سے بچ کر **نیکیوں کا حریص** بننا بے حد ضروری ہے، سرکارِ ذی وقار ، مدینے کے تاجدار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے نیکیوں کا حریص بننے کی تاکید فرماتے ہوئے اِرشاد فرمایا: اس پر حرص کرو جو تمہیں نفع دے اور اللہ پاک سے مدد مانگو عاجز

[1] ...الفتاوی الهندية، كتاب الكراهية، الباب الخامس عشر في الكسب، ج۵، ص۳۴۸، ملخصاً

نہ ہو۔[1]

حضرت علامہ شَرَفُ الدِّین نَوَوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیث پاک کی شرح فرمائی: اللہ پاک کی عبادت میں خوب حِرْص کرو اور اس پر اِنعام کا لالچ رکھو مگر اِس عبادت میں بھی اپنی کوشش پر بھروسا کرنے کے بجائے اللہ پاک سے مدد مانگو۔[2]

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: دُنیاوی چیزوں میں قَناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حِرص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دین کے کسی درجہ پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو آگے بڑھنے کی کوشش کرو۔[3]

نیکیوں کی حرص بڑھائیے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنا یہ ذہن بنالیجئے کہ مجھے نیکیوں کا حریص بننا ہے، نیکیوں کا حَرِیْص بننے کے لیے نیکیوں کے فضائل کا مُطالَعَہ کیجئے کیونکہ انسانی طبیعت اس چیز کی طرف جلدی راغب ہوتی ہے جس میں اسے اپنا فائدہ دکھائی دیتا ہے۔ رضائے الٰہی پانے کی نیت سے راہِ عمل پر قدم رکھ دیجیے۔ نیکیوں پر اِستقامت حاصِل کرنے کے لئے اچھی صحبت اِختیار کرلیجئے اور جس طرح مال و دولت کے حریص لوگ مالداروں کو اپنا آئیڈیل بناتے ہیں کہ مجھے بھی اِنہی کی طرح مالدار بننا ہے، اسی طرح ہمیں بھی چاہئے کہ نیکیاں کرنے کا جذبہ بڑھانے، اس راہ میں پیش آنے والی مشقتوں

---

1 ... مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوۃ ... الخ، ص ۱۴۳۲، حدیث: ۶۷۷۴

2 ... شرح مسلم للنووی، الجزء ۱۶، ۸/۲۱۵، ملخصًا

3 ... حرص، ص ۱۸ بحوالہ مرآۃ المناجیح، ۷/۱۱۲

کو برداشت کرنے کا حوصلہ پانے کے لئے اور دیگر اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو اپنا آئیڈیل بنالیں کیونکہ ان پاکیزہ ہستیوں کی زندگیاں یقیناً ہمارے لئے راہ نما اُصول ہیں۔[(1)]

آیئے ترغیب کے لئے چند واقعات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں:

صِدّیقِ اکبر کا شوقِ عبادت

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے: ہم بے کسوں کے مددگار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: آج تم میں سے کس نے روزہ رکھا؟ امیر المؤمنین حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عَرض کی: ”میں نے“ پھر پوچھا: آج تم میں سے کس نے جنازے میں شرکت کی؟ تو آپ نے عَرض کی: ”میں نے“ پھر پوچھا: آج تم میں سے کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ عَرض کی: ”میں نے“ اِرشاد فرمایا: آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی؟ عَرض کی: ”میں نے“ تو دو عالَم کے شَہَنشاہ، اُمّت کے خیر خواہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس کسی میں یہ عادتیں جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخِل ہو گا۔[(2)]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُبْحٰنَ اللّٰہ! امیر المؤمنین حضرت صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کس قدر نیکیوں کے حریص تھے، اللہ پاک ان کے صدقے ہمیں بھی یہ جذبہ نصیب فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 . . . حرص، ص ۲۲

2 . . . حرص، ص ۲۸، بحوالہ مسلم، ص ۳۱۵، حدیث: ۱۰۲۸

زخمی حالت میں بھی نماز ادا فرمائی

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ پر نمازِ فجر سے پہلے خنجر سے قاتِلانہ حملہ کیا گیا، مگر آپ شدید زخمی ہونے کے باوُجود اپنی زندگی کے آخری سانس تک نماز کا اِہتمام کرتے رہے[(1)]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شہادتِ عثمان دورانِ تلاوتِ قرآن

امیر المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شہادت کی خوشخبری سُناتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا: اے عثمان! تم سُورۂ بقرہ پڑھتے ہوئے شہید ہوگے اور تمہارا خون اِس آیت پر پڑے گا: فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ۔[(2)] اپنی خِلَافَت کے آخری دنوں میں جب امیر المؤمنین حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سخت آزمائش میں مبتلا ہوئے اور اپنے ان دنوں کو زندگی کے آخری دن جانتے ہوئے بھی کسی قسم کے بہانے بنانے کی بجائے نفل روزے رکھتے اور تلاوتِ قرآن میں مشغول رہتے حتّٰی کہ جب آپ کی شَہادت ہوئی تو اس وَقْت بھی تلاوت کر رہے تھے۔ آپ کے جسمِ مُبارَک سے نکلنے والے خونِ شہادت کے قطرے سامنے کھلے ہوئے قرآنِ کریم کی اِسی آیت پر پڑے جس کے بارے میں غیب جاننے والے آقا، دوعالَم کے داتا

---

1 ... مصنف ابن ابی شیبہ، ۸/۵۷۹، حدیث: ۲۱

2 ... مستدرک، ۴/۲۶، حدیث: ۱۱۶۴

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خبر دی تھی۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مولا علی کا ذوقِ عبادت

امیر المؤمنین حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو کئی مرتبہ دیکھا گیا کہ جب رات کا اندھیرا چھا رہا ہوتا، ستارے ٹمٹمارہے ہوتے اور آپ اپنے محراب میں لرزاں وترساں اپنی داڑھی مبارک تھامے ہوئے ایسے بے چین بیٹھے ہوتے کہ گویا زہریلے سانپ نے ڈس لیا ہو۔ آپ غم کے ماروں کی طرح روتے اور بے اختیار ہو کر ”اے میرے رب! اے میرے رب!“ پکارتے، پھر دنیا سے مخاطب ہو کر فرماتے: تُو مجھے دھوکے میں ڈالنے کے لئے آئی ہے؟ میرے لئے بن سنور کر آئی ہے؟ دُور ہو جا! کسی اور کو دھوکا دینا، میں تجھے تین طلاق دے چکا ہوں، تیری عمر کم ہے اور تیری محفل حقیر جبکہ تیری مصیبتیں جھیلنا آسان ہیں۔ آہ صد آہ! زادِ راہ کی کمی ہے اور سفر طویل ہے جبکہ راستہ وحشت سے بھرپور ہے۔[2]

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی اگر ہم اپنے اسلاف کی سیرت کو دیکھیں تو ان کی مبارک زندگیاں نیک اعمال کی حرص سے مالا مال ہیں۔ کسی کی راتیں تلاوتِ قرآن میں گزرتیں تو کسی کی نوافل کے قیام میں، کوئی سجدے کی حالت میں ساری رات گزار دیتا تو کوئی ربِّ کریم کے حضور دعا میں گڑگڑاتے ہوئے، کوئی روزدن میں تو کوئی روز رات میں ایک قرآنِ کریم کی تلاوت فرماتے تو کسی کی زندگی کا ایک حصہ دن

1... حرص، ۲۹ تا ۳۱

2... حلیۃ الاولیاء، ذکر الصحابۃ من المھاجرین، ۱/ ۸۵

اور رات میں دو قرآنِ کریم ختم کرنے میں گزرا حتّٰی کہ ایسے بزرگ بھی گزرے جن کی 60 سال تک ایک نماز کی جماعت بھی قضا نہ ہوئی۔ اللہ پاک ان ہستیوں کے صدقے ہمیں بھی نیکیوں کا حریص بنائے اور ہمیں فرائض و واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل کی بھی حِرص عطا کرے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھی صحبت اپنایئے

کہا جاتا ہے: خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دیا جائے تو اُس کی صحبت میں رَہ کر گلابی ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشِقانِ رسول کی صحبت میں رہنے والا معمولی انسان بھی اللہ پاک و رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مہربانی سے اَنمول ہیرا بن جاتا، خوب جگمگاتا اور ایسی شان سے موت واقع ہوتی ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی رشک بھری موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔ آپ بھی دعوتِ اِسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت اور راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے دینی قافلوں میں سفر کیجیے، بلکہ ہو سکے تو دعوتِ اسلامی کے تحت قائم کسی بھی شعبے سے وابستہ ہو کر اپنی خدمات پیش کیجئے۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دنیا بھر میں 80 شعبہ

جات میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔ انہی میں سے ایک شعبہ "فنانس ڈیپارٹمنٹ" بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے لئے جمع ہونے والے زکوٰۃ، فطرات، عُشر اور مساجد و مدارس، جامعات، لنگرِ رضویہ و لنگرِ غوثیہ وغیرہ کی مَدمیں جمع ہونے والے فنڈز کو محفوظ بنانے، اُن کا حساب کتاب رکھنے اور ان کو شرعی تقاضوں کے مطابق خرچ کرنے کے لئے "فنانس ڈیپارٹمنٹ" کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مکتبۃ المدینہ کی طرف سے فنڈز جمع کرنے والے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی شرعی رہنمائی کے لئے رسالہ "چندے کے بارے میں سُوال جواب" اور "چندہ جمع کرنے کی شرعی احتیاطیں" بھی شائع کیا گیا ہے۔ ربِّ کریم "فنانس ڈیپارٹمنٹ" کی کوششوں کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُری حرص پیدا ہونے کے اسباب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دنیوی مال و دولت، جاہ و منصب اور گناہوں کی بُری حرص سے بچنے کے لئے اس کے پیدا ہونے کے اسباب کا جاننا بھی نہایت ضروری ہے۔ بُری حرص کے پیدا ہونے کے چند اسباب ہیں:

تربیت کا صحیح نہ ہونا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بُری حرص پیدا ہونے کی بڑی وجہ صحیح تربیت کا نہ ہونا ہے کیونکہ جیسی تربیت ہوگی ویسا ہی اثر ظاہر ہوگا، اگر والدین بچوں کو اور اساتذہ

اپنے شاگردوں(Students)کو دنیاوی جاہ و منصب، مال و متاع اور عہدوں کو ان کی منزل بتائیں گے تو وہ یقینی طور پر اپنی اسی منزل کی حرص رکھیں گے اور اس کو پانے کے لیے دن رات ایک کرکے اسی جانب بڑھنے کی کوشش کریں گے۔

اگر ان کو **خوفِ خدا** کے بارے میں بتائیں گے، عشقِ مصطفےٰ کا جام پلائیں گے تو یقیناً ان میں حرص بھی اسی چیز کی پیدا ہوگی جیسا کہ حضرت علامہ عبدُالرحمن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میری سنجیدہ طبیعت، مذہبی لگاؤ اور دین میں آگے بڑھنے کی جستجو میں لگے رہنے کی وجہ میرے اساتذۂ کرام کا انداز تھا کہ ان میں سے اکثر زیادہ رونے والے، رِقّتِ قلبی رکھنے والے تھے اور ایسی رِقّت تھی کہ جب وہ روتے تو بہت دیر تک روتے رہتے، انہیں دیکھ دیکھ کر میرے اندر بھی ایسا ہی جذبہ پیدا ہونے لگا اور میں بھی اپنے دل میں رِقّت پاتا ہوں۔[1]

بُری حرص پیدا ہونے کی ایک وجہ علمِ دین سے دوری بھی ہے کہ انسان جس چیز کا علم نہیں رکھتا، اُسے کر گزرتا ہے اور یوں گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ علم کی برکت سے انسان بہت سے گناہوں سے بچ کر نیکی کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

گناہوں کی حرص سے بچنے کے تین علاج

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حرص و لالچ کے متعلق سُنا، آیئے! بُری حرص کے 3 علاج بھی سُنتے ہیں:

(1) گناہوں کی پہچان کیجئے۔ گناہوں کی پہچان حاصِل کرنے اور ان کی سزائیں

---

[1] ...حفظ العمر، مقدمه، ص9، دار البشائر الاسلاميه بيروت

جاننے کے لیے عاشقانِ رسول علمائے کرام ومفتیان عُظّام کی صحبت اختیار کیجئے، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه کے مَدَنی مذاکرے دیکھیے، امیر اہلِ سُنَّت کی دعائیں لیتے ہوئے ہر ہفتہ وار رسالہ اور مکتبۃ المدینہ کی دیگر کتب کا مطالعہ کیجئے۔(2) گناہوں کے نقصانات پر غور کیجئے کہ جب بندہ گناہ کرتا ہے تو غضب الٰہی کو دَعوت دیتا ہے، جنت سے دُور اور جہنم کے قریب ہو جاتا ہے، اپنی جان کو تکلیف میں ڈال دیتا ہے، اپنے باطن کو ناپاک کر بیٹھتا ہے، اَعمال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے، اللہ پاک اور رسولِ پاک صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو ناراض کرتا ہے، تمام انسانوں سے خیانت اور ربِّ کریم کی نافرمانی کرتا ہے۔(3) بُرے خاتمے کا خوف دل میں پیدا کیجئے کہ گناہوں کی حرص رکھتے ہوئے گناہوں میں مبتلا رہنا اور توبہ کی توفیق نصیب نہ ہونا بھی بُرے خاتمے کے اَسباب میں سے ایک سَبَب ہے۔[1]

حرص سے بچنے کے طریقے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حرص سے بچنے کے لئے ✪ بارگاہِ الٰہی میں حرص سے بچنے کی دعا کرنا ✪ خواہشات کو کنٹرول کرنا اور اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنا ✪ اپنے ربّ کریم پر حقیقی بھروسا کرنا ✪ لمبی لمبی اُمیدیں نہ لگانا ✪ موت کو یاد رکھنا ✪ میدانِ محشر میں مالداروں سے حِساب کا تَصَوُّر کرنا ✪ سَخَاوَت اپنانا ✪ صَبر وقَنَاعَت سے کام لینا ✪ حرصِ مال کے نقصانات پر غور کرنا ✪ مال کے حریصوں کے عبرتناک اَنجام اپنے پیشِ نَظَر رکھنا۔ وغیرہ بھی بے حد مفید ثابت ہوں گے۔[2]

---

[1] ... حرص، ص ۴۲ ملتقطاً

[2] ... فیضان ریاض الصالحین، ۱/ ۲۸۰

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رِسالے "ابُوجہل کی موت" صَفحہ نمبر 21 سے سَفر کرنے کی سُنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔☆جب سفر کرنا ہو تو بہتر یہ ہے کہ پیر، جمعرات یا ہفتے کو کرے۔(فتاویٰ رضویہ،۲۳/ ۴۰۰ ملخصًا)☆سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو سفر میں اپنے سب دوستوں سے زیادہ خوشحال رہنے کیلئے روانگی سے پہلے یہ وِرد پڑھنے کی تلقین فرمائی:(1) سورۂ کٰفِرُون (2) سورۂ نَصر (3)سورۂ اِخلاص (4)سورۂ فَلَق (5)سورۂ ناس۔ہر سورت ایک ایک بار اور ہر ایک کی اِبتِدا میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور سب سے آخِر میں بھی ایک بار بِسْمِ اللّٰہ پوری پڑھ لیجئے،(اِس طرح سورتیں پانچ (5) ہوں گی اور بِسمِ اللّٰہ شریف چھ (6) بار) حضرت جُبَیر بن مُطْعِم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو مال والا تھا مگر جب سفر کرتا تو(سب دوستوں سے زیادہ) بُرے حال والا ہو جاتا، جب سے یہ سورتیں سفر سے پہلے ہمیشہ پڑھنی شروع کیں ان کی بَرَکت سے واپسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔

(ابویعلیٰ، ۶/ ۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲)

﴿اعلان﴾

سفر کرنے کی بقیہ سنّتیں و آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

4 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ١٢٥

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(1)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(2)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔(3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

---

[1] ...الترغیب والترھیب، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۱

[2] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[3] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 1 اپریل 2021ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

سفر کرنے کی بقیہ سنّتیں و آداب

☆ آئینہ، سُرمہ، کنگھا، مسواک ساتھ رکھے کہ سُنّت ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ۱۶، ۱/ ۱۰۵۱) ☆راستے کی چڑھائی کی طرف یا سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے، بس وغیرہ جب سڑک کی اُونچی جانِب جارہی ہو تو "اَللّٰہُ اَکْبَر" اور سیڑھیوں یا نچلی جانب سے اُترتے ہوئے سُبْحٰنَ اللّٰہ کہیے ☆منزل پر اُترتے وَقْت یہ پڑھئے: اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ط ترجَمہ: میں اللہ کریم کے کامِل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ ہر نقصان سے بچے گا۔ (حِصن حَصین، ص ۸۲) ☆دورانِ سفر بھی نَماز میں ہر گز کوتاہی نہ ہو، ☆راستے میں بس خراب ہوجائے تو ڈرائیور یا مالِکان بس وغیرہ کو کوسنے اور بَک بَک کرکے اپنی آخِرت داؤپر لگانے کے بجائے صبر سے کام لیجئے اور جنت کی طلب میں ذِکر و دُرُود میں مشغول ہوجایئے ☆بھیڑ کے موقع پر کسی کمزور یا مریض کو دیکھیں تو ثواب کی نیت سے اُس کو بس وغیرہ میں اِصرار کرکے اپنی سیٹ پیش کر دیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆مُرغ کی بانگ سُن کر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق **"مُرغ کی بانگ سُن کر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(بخاری، ۲/۴۰۵، حدیث:۳۳۰۳ماخوذًا)

ترجمہ: یاالٰہی! میں تجھ سے تیرے فضل کا سُوال کرتا ہوں۔

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُرغ رَحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے آمین کہنے کی اُمید ہے۔

(مرآۃ المناجیح، ۴/۳۲)(مَدَنی پنج سورہ، ص۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7)نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5)پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْھا پڑھی؟ (6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ

پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالرٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں ؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21) صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا

کیں؟(33)تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟یارات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُاللَّیل ادا کی؟(34)اوّابین یااِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیاآج آپ نے عصریا عشاکی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم ازکم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37)دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاًچپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے،غیبت و چُغلی کرنے /سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40)کسی ایک یاچند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاًلوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں“جبکہ دل میں ایسانہ سمجھتاہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہوجانے پر(بلامصلحتِ شَرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا،یاشرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یاسُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاذِمّےدار)سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اوراِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یافِل کر،براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یامَعَاذَالله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں(یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟ (56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یا رہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اِجتِماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمامِ مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد